سوال

بیوی نے اپنے خاوند پر شرط رکھی کہ وہ اس کے علم کے بغیر ملک سے باہر نہیں جائیگا، اور اگر وہ بیوی کو بتائے بغیر ملک سے باہر گیا تو یہ ان دونوں کے مابین آخری دن ہوگا، پھر خاوند بیوی کو بتائے بغیر سفر پر چلا گیا، بیوی کو یہ علم نہیں کہ آیا خاوند شرط بھول گیا تھا یا کہ اس نے اس میں سستی کی، تو کیا اس عمل سے ان دونوں کا تعلق ختم ہو جائیگا اور عورت خاوند سے بائن ہو جائیگی، یعنی بیوی کو طلاق ہوگئی اور خاوند اس سے رجوع نہیں کر سکتا، یا کہ اسے ایک طلاق ہوگی؟ یا کہ جب عورت اپنی شرط پر اصرار کرے تو اسے طلاق ہوگی اور جب وہ شرط سے رجوع کر لے تو طلاق نہیں ہوگی اور کیا اس میں کوئی کفارہ ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

طلاق تو خاوند کی طرف سے ہو سکتی ہے، چنانچہ اگر عورت اپنے خاوند کو طلاق دے یا اسے اپنے اوپر حرام کرے تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی

لیکن جب خاوند نے بیوی کی جانب سے پیش کردہ شرط قبول کر لی اور کہا: اگر اس نے بتائے بغیر سفر کیا تو وہ ان کا آخری دن ہوگا، تو یہ الفاظ طلاق کے کنایہ میں شمار ہوتے ہیں اور شرط پر معلق ہے، اور اس میں خاوند کی نیت کا اعتبار کیا جائیگا

اس لیے اگر خاوند کی نیت اس سے طلاق دینے کی تھی تو طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر اس نے طلاق کا ارادہ نہیں کیا تو پھر طلاق واقع نہیں ہوگی، اور اگر اس نے اپنے آپ کو بیوی کے علم کے بغیر سفر پر جانے سے روکنے کے لیے یہ الفاظ کہے اور طلاق کا ارادہ نہ تھا اور پھر اس نے سفر کر لیا تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا

اور اگر خاوند کہے: میں نے شرط سے طلاق کا ارادہ کیا تھا لیکن وہ شرط بھول کر سفر پر چلا گیا تو بھی طلاق واقع نہیں ہوگی راجح قول یہی ہے

مزید آپ سوال نمبر (105998) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

اور طلاق ہونے کے حکم کی حالت میں بھی صرف ایک طلاق ہی ہوگی، اگر یہ پہلی یا دوسری طلاق تھی تو خاوند کو بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے کہ وہ عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کر لے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

126292